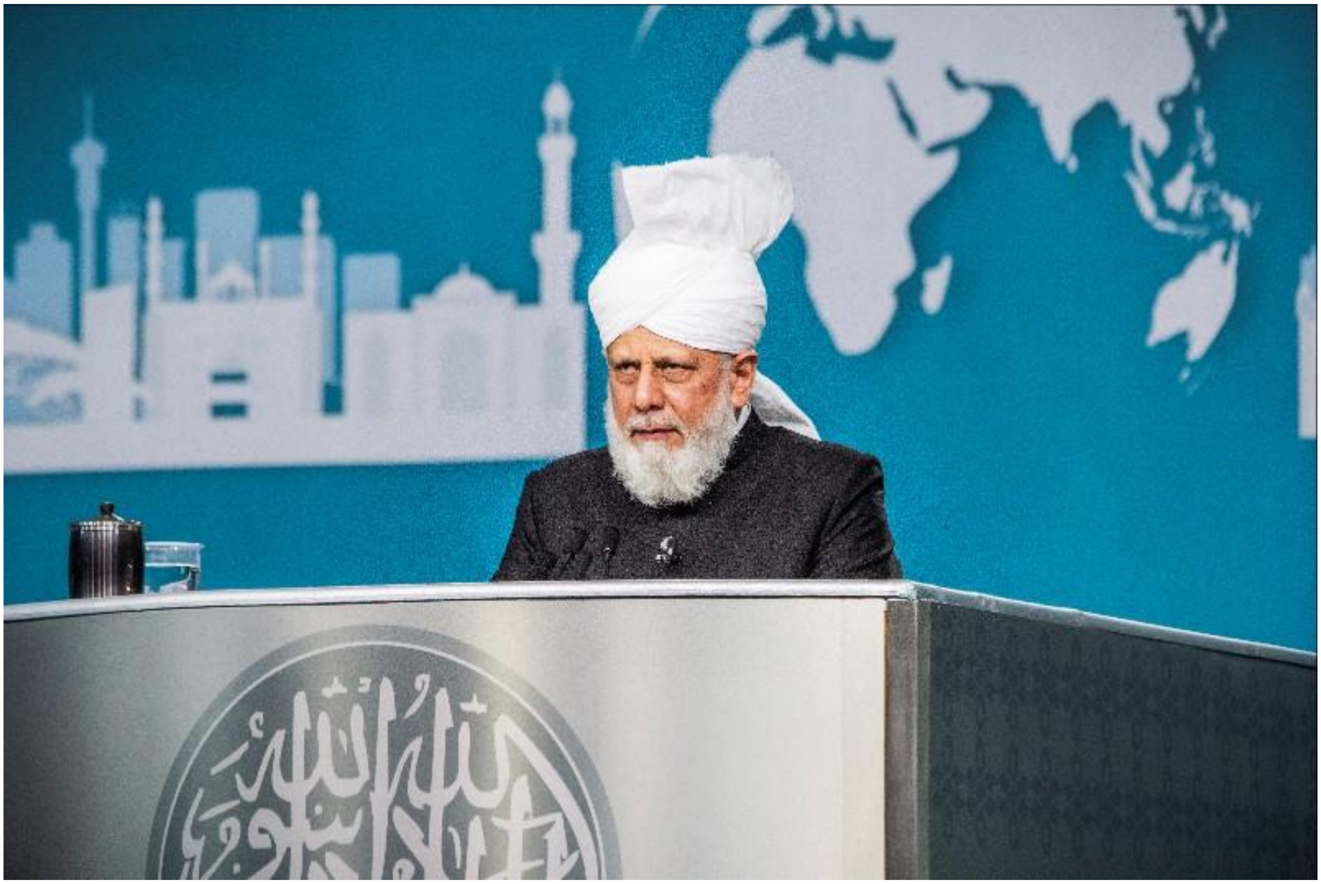

حضرت امیر المومنین ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ برطانیہ کے افتتاحی اجلاس سے خطاب فرما رہے ہیں

اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم راشد خطّاب صاحب (آف کبابیر) نے کی۔ آپ نے سورۃ آل عمران آیت 191 تا 196 کی تلاوت کی۔ اس کے بعد ان آیات کا اردو ترجمہ مولانا نصیر احمد قمر صاحب (ایڈیشنل وکیل الاشاعت لندن) نے پڑھ کر سنایا۔

حضرت اقدس مسیح موعودؑ کے فارسی قصیدہ میں سے چند اشعار مکرم سید عاشق حسین صاحب نے خوش الحانی سے پڑھے جبکہ اردو منظوم کلام میں سے چند اشعار مکرم مصور احمد صاحب (آف آسٹریا) نے ترنم کے ساتھ پڑھنے کی سعادت حاصل کی۔

5بجکر 4منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے منبر پر تشریف لاکر حاضرینِ جلسہ اور ایم ٹی اے کے توسّط سے پوری دنیا میں بسنے والے احمدیوں کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کی دعا دی اور افتتاحی خطاب کا آغاز فرمایا۔

تشہد، تعوّذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ آلِ عمران کی آیت 194 کی تلاوت کی اور اس کا ترجمہ پڑھا۔

اس کے بعد حضور نے فرمایا کہ آج ہمارا یہاں جمع ہونا اس لیے ہے کہ ہم اس بات کا اعلان اور اظہار کریں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے خاص فضل سے حضرت مسیح موعود ؑ کو ماننے کی توفیق دی۔ جنہوں نے اللہ تعالیٰ اور آنحضرت ﷺ کے احکامات پر عمل کرنے کی طرف توجہ دلائی اور ہمیں کھول کر بتایا کہ اللہ تعالیٰ اور آنحضرت ﷺ کے احکامات کو ماننے سے ہی ہماری دنیا و آخرت سنور سکتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ آل عمران کی آیت 194 کے حوالے سے فرمایا کہ اگر ہمارے عمل اس تعلیم کے مطابق نہیں تو ہمارے ایمان لانے کا اعلان بالکل کھوکھلا ہوگا۔

جلسہ سالانہ برطانیہ 2019ء کے پہلے روز، افتتاحی اجلاس کا ایک منظر

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہمیں جائزہ لینے کی ضرورت ہے اور حقیقی ایمان پیدا کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ کے احکامات تلاش کرنے کی ضرورت ہے کہ کیا ہم نے اپنے اندر وہ حالتیں پیدا کر دی ہیں جو حقیقی مومن کے لیے ضروری ہیں؟ وہ کیا معیار ہیں جو حضرت مسیح موعود ؑ

نے ہمارے سامنے رکھے ہیں؟

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حضرت مسیح موعودؑ کے اقتباسات کی روشنی میں ایمان کی حقیقت بیان فرمائی۔
حضرت مسیح موعودؑ کے اقتباسات کے حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایمان کی حقیقت کے حوالے سے فرمایا کہ اگر اللہ کی ذات پر حقیقی ایمان ہو تو انسان گناہ کی طرف جا ہی نہیں سکتا۔ اسی طرح فرمایا کہ انسان کی زندگی کا اصل مقصود تقویٰ کا حصول ہے جس کے بغیر ممکن ہی نہیں کہ انسان گناہوں سے بچ سکے۔

حضور انور نے گناہ کے حوالے سے فرمایا کہ انسان گناہ کی طرف تب جاتا ہے جب وہ اپنے آپ کو اکیلا سمجھتا ہے۔ اور یہ خیال کہ انسان اکیلا ہے دہریہ خیال ہے۔

تقویٰ کی اہمیت پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تفصیلی روشنی ڈالی کہ قرآن نے اسی سے ابتدا کی ہے۔ دوسری سورت کی ابتدا میں ہی ھدی للمتقین کے الفاظ آتے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ جب انسان میں تقویٰ ہوتا ہے تو گناہ کے تمام ذرائع ختم کر دیتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تقویٰ کی اہمیت کو بیان فرمایا کہ اس سے بڑھ کر کوئی کامیابی نہیں۔ اس زمانہ میں تقویٰ کی ضرورت ہے۔ اللہ کے فرستادے دنیا میں اسی لیے آتے ہیں تا کہ تقویٰ کو قائم کریں اور اس زمانہ میں حضرت مسیح موعودؑ نے اس کے حصول کی طرف توجہ دلائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے متقی کے حوالے سے بیان فرمایا کہ صرف متقی کو ہی نجات ملتی ہے اور اسے وہاں سے رزق ملتا ہے جہاں سے وہ گمان بھی نہ کرتا ہو۔ اسی طرح ایک حدیث میں آتا ہے کہ خدا متقی کا ولی بن جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایک مومن کے لیے اکرام کا باعث صرف تقویٰ کا معیار ہے۔ نہ یہ کہ پڑھا لکھا ہونا۔
حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز کی پابندی کے حوالے سے فرمایا کہ نماز ہر ایک پر دن میں پانچ مرتبہ فرض ہے اور اس سے خدا تعالیٰ کی محبت اور عظمت بڑھتی ہے۔
حضور انور نے اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ حقیقی ایمان یہ ہے کہ سب حاجتیں خدا تعالیٰ کے سامنے ہی پیش کی جائیں۔ اور ایمان کی ایک خوبصورت مثال کا ذکر فرمایا جو حضرت مسیح موعودؑ نے بیان فرمائی ہے کہ جس طرح رات دن اکٹھے نہیں ہو سکتے اسی طرح ایمان اور گناہ بھی اکٹھے نہیں ہو سکتے۔

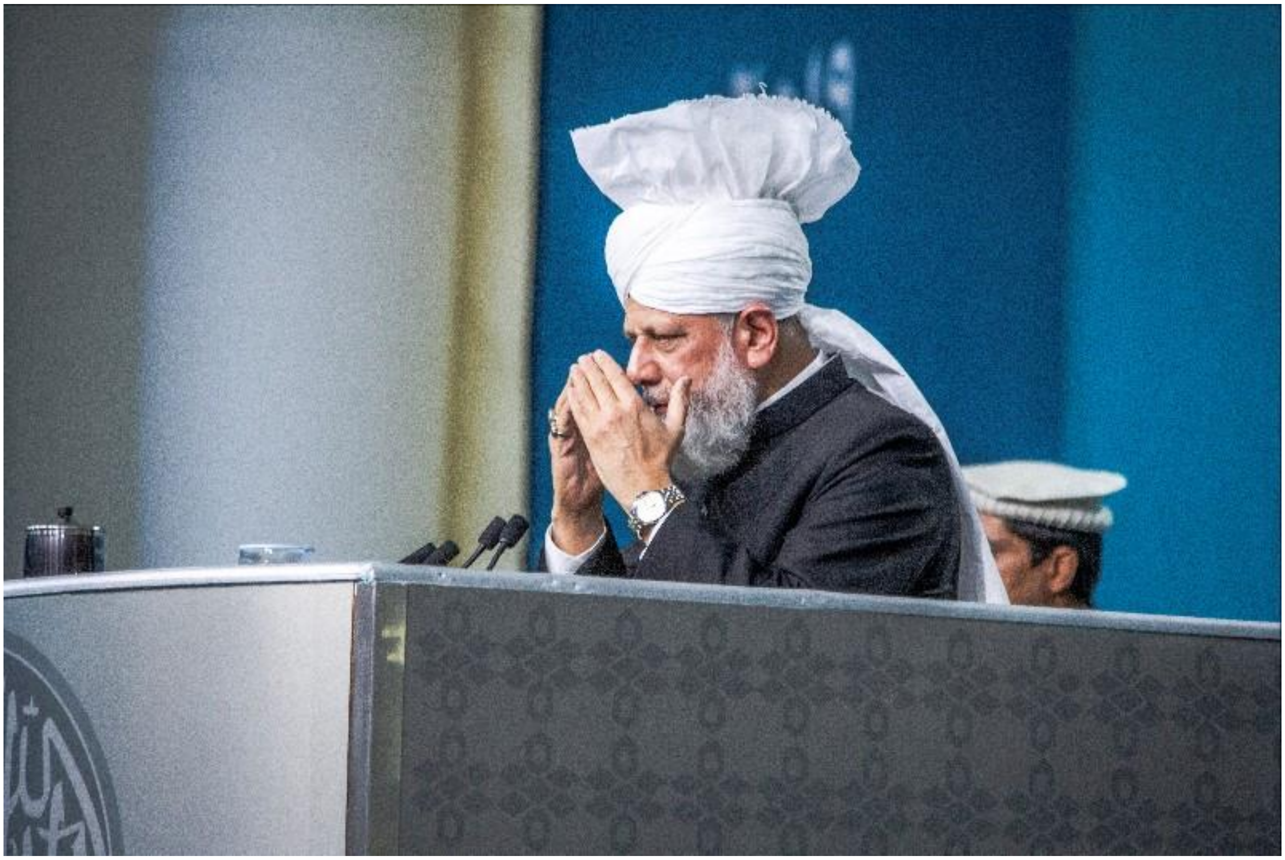

اس خطاب میں حضور انور نے حضرت مسیح موعودؑ کے ارشادات کی روشنی میں بیعت کی حقیقت بیان فرمائی کہ خالی بیعت کرنے پر بھروسہ نہیں کرنا چاہئے اور فرمایا کہ جب تک اصل مقصد حاصل نہیں ہو تا نجات نہیں مل سکتی۔اگر کوئی انسان خود عمل کرنے والا نہ ہو تو بیعت کا کوئی فائدہ نہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اعمال صالحہ اور استغفاراور اعمال صالحہ کے حوالے سے حضرت مسیح موعودؑ کے پُر معارف اقتباسات پڑھ کر سنائے۔

احباب جماعت کو قرآن کریم کی اہمیت کے حوالے سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ قرآن کریم کو قصہ کہانی کی طرح نہ پڑھا جائے۔بلکہ قرآن ایک نور ہے ایک زندہ اور روشن کتاب ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعودؑ کے پر شوکت الفاظ میں جماعت احمدیہ کی عظمت کا تذکرہ فرمایا اور اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ جمات میں شامل ہونے والے افراد کی زندگیاں عام دنیاداروں کی زندگیوں کی طرح نہیں ہونی چاہئیں۔ صرف کہہ دینا کے سلسلہ میں داخل ہیں لیکن عمل کی ضرورت نہیں یہ نکمی حالت ہے اللہ اس کو پسند نہیں کرتا۔

حضرت مسیح موعودؑ کی اپنی جماعت کے افراد کو جو نصائح فرمائیں ان میں سے چند ایک جن کا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تذکرہ فرمایا یہ ہیں کہ

میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو تو میرے اغراض و مقاصد کو پورا کرو۔
اپنے عمل سے ثابت کرو کہ اہل حق کے گروہ تم ہی ہو
نئی زندگی بسر کرنے والے انسان بن جاؤ

خطاب کے اختتام پر حضور انور نے دعا کی تحریک فرمائی کہ ان دنوں میں خاص طور پر دنیا کے لیے دعا کریں اور امت مسلمہ کے لیے دعا کریں کہ دنیا جو جنگ کی طرف بڑھ رہی ہے اللہ اس کو بچائے۔ اور ہم اسلام کا جھنڈا دنیا میں لہرانے والے بنیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطاب 6بجکر 12 منٹ پر ختم ہوا۔ اجتماعی دعا سے یہ اجلاس اپنے اختتام کو پہنچا جس کے بعد حضورِ انور جلسہ گاہ سے تشریف لے گئے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضورِ انور کے ارشادات کو سننے، سمجھنے اور ان پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(رپورٹ: عرفان خان)